بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیث :- جس چیز کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کی جائے۔

متن :- متن حدیث کے ان الفاظ کو کہتے ہیں جن کے ساتھ معانی قائم ہو۔

سند :- متن کے طریق کی حکایت کو سند کہتے ہیں۔

حدیث متواتر :- جس حدیث کو کثیر تعداد روایت کرے اور عقل کے نزدیک ان کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو۔

خبر احاد :- جس حدیث کو ایک شخص روایت کرے۔

حدیث مشہور :- مشہور وہ حدیث ہے جو دو یا زائد سندوں سے مروی ہو اور حد تواتر سے کم ہو۔

حدیث عزیز :- حدیث عزیز وہ ہے جس میں سند کے کسی طبقے میں دو سے کم راوی نہ ہو۔

حدیث غریب :- غریب وہ حدیث ہے جس کی سند میں کسی جگہ بھی راوی اس روایت میں منفرد ہو۔

حدیث مقبول کی اقسام

① صحیح لذاتہ ② صحیح لغیرہ ③ حسن لذاتہ ④ حسن لغیرہ

Date

حدیث صحیح :- جس حدیث کی سند متصل ہو اس کے روای عادل اور تمام الضبط ہوں وہ حدیث غیر شاذ اور غیر معلل ہو

صحیح لغیرہ :- اگر حدیث صحیح لذاتہ کی صفات میں سے ضبط روایت میں کچھ کمی ہو لیکن اس کمی کی تلافی تعدد اسانید سے ہو جائے۔

حدیث حسن لذاتہ :- ہر وہ حدیث جس کی سند میں ایسا راوی نہ ہو جو متہم بالکذب ہو اور نہ حدیث شاذ ہو۔ اور وہ حدیث متعدد اسانید سے مروی ہو تو وہ حسن ہے

حسن لغیرہ :- وہ حدیث جس کا حسن تقویت کی وجہ سے ہو

حدیث مردود :- حدیث مردود وہ حدیث ہے جس میں خبر کا صدق راجح نہ ہو، اور اس کی وجہ سے خبر مقبول کی ایک یا ایک سے زائد شرائط کا فقدان ہو۔

حدیث ضعیف :- ہر وہ حدیث جس میں حدیث صحیح اور حسن کی ایک یا ایک سے زائد صفات نہ ہوں۔

حدیث معلق :- جب مصنف کے تصرف سے سند کے اول سے راوی کو ساقط کر دیا جائے۔

Scanned with CamScanner

Date

حدیث مرسل :- جس حدیث کی سند کے آخر میں تابعی کے بعد راوی (صحابی) کو حذف کر دیا جائے۔

حدیث معضل :- جس حدیث کی سند میں دو یا دو سے زیادہ راوی متواتر ساقط ہو۔

حدیث منقطع :- منقطع وہ حدیث ہے جس میں کسی طرح وجہ سے بھی عدم اتصال ہو، اور اس کا اکثر اطلاق اس حدیث پر ہوتا ہے جس میں تابعی سے نیچے درجہ کا کوئی شخص صحابہ سے روایت کرے

حدیث مدلس :- سند میں کسی عیب کو چھپانا اور اس کے ظاہر کی تحسین کرنا۔

حدیث معنعن اور مؤنن :- وہ حدیث جس میں راوی عن فلاں عن فلاں کہے۔

حدیث موضوع :- حدیث موضوع وہ ہے جس میں کذب راوی کی وجہ سے طعن ہو۔

حدیث متروک :- وہ حدیث جس کی سند میں کوئی ایسا راوی ہو جس پر کذب کی تہمت ہو۔

حدیث منکر :- جو روایت میں سنگین غلطی کرتا ہو یا بہت غفلت کرتا ہو یا اس کا فسق ظاہر ہو۔

Scanned with CamScanner

Date

حدیث شاذ اور محفوظ:- جو راوی ضبط کی زیادتی کثرت عدد یا دوسری وجوہ ترجیح سے راجح ہو اس کو محفوظ اور جو اس راجح راوی کی مخالفت کرے اور وہ اس کی بہ نسبت مرجوح ہو تو اس کی روایت شاذ کہلاتی ہے۔

حدیث معلل:- اگر قرائن سے راوی کے اس وہم پر اطلاع ہو جائے کہ وہ مرسل یا منقطع کو موصول قرار دیتا ہے یا حدیث کو دوسری حدیث میں داخل کرتا ہے یا اور کسی قسم کے اوہام (مثلاً موصول کو مرسل کرنا، مرفوع کو موقوف، ضعیف کو ثقہ سے بدل دینا) جو حدیث میں طعن کا موجب ہیں اور اس کی معرفت تب ہوتی ہے جب اس حدیث کی تمام سندوں پر عبور حاصل ہو تو یہ حدیث معلل ہے۔

حدیث مدرج:- جس حدیث کی سند میں تغییر کی وجہ سے ثقات کی مخالفت ہو وہ مدرج ہے۔

حدیث مقلوب:- جس کی سند یا متن میں کسی لفظ کو بدل دیا جائے یا مقدم کو موخر اور موخر کو مقدم کر دیا جائے۔

حدیث المزید فی متصل الاسانید:- وہ حدیث جس میں راوی اثناء سند میں زیادہ ثقہ راویوں کی مخالفت کرے بایں طور کہ وہ وہم اور غلطی سے اثناء سند میں ایک یا زائد آدمیوں کا ان ثقات کی بہ نسبت زیادہ ذکر کرے

Date

حدیث مضطرب:- مضطرب وہ حدیث ہے جو مختلف سندوں سے مروی ہو یا ان کی روایات مختلف ہو اور وہ سندیں مساوی قوت کی ہوں۔

حدیث مصحّف:- جس حدیث میں ثقہ راویوں کی مخالفت کسی حرف یا حروف کے تغیر سے کی گئی ہو اور لکھنے کی صورت باقی ہو۔ اگر صرف نقطوں میں مخالفت کی ہو تو اس کو مصحف کہتے ہیں اگر شکل میں مخالفت ہو تو اس کو محرف کہتے ہیں۔

حدیث متصل:- جس حدیث کی سند متصل ہو خواہ وہ مرفوع ہو یا کسی پر بھی موقوف ہو۔ اس کو موصول بھی کہتے ہیں

حدیث ناسخ اور منسوخ:- اگر دو حدیثیں متعارض ہوں اور یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں حدیث موخر ہے اور فلاں مقدم ہے تو موخر کو ناسخ اور مقدم کو منسوخ کہتے ہیں۔

حدیث مسلسل:- جس حدیث کی سند کے رجال میں سے سب راوی تسلسل سے کسی ایک حالت کو نقل کرے۔ کسی ایک قول کو یا کسی ایک فعل یا صیغہ ادا کو نقل کرے۔

Scanned with CamScanner

رحمۃ اللہ علیہ

تعارفِ امام مسلم

Date

← آپ کا نام مبارک مسلم بن الحجاج بن مسلم بن ورد بن کرشاد قشیری ہے۔

← آپ خراسان کے ایک خوبصورت شہر نیشاپور میں بنو قشیر کے خاندان میں پیدا ہوئے۔

← آپ کی ولادت کے سال میں مورخین کا اختلاف ہے:
شاہ عبدالعزیز نے ۲۰۲ھ لکھا امام ذہبی نے ۲۰۴ھ اور ابن اثیر نے ۲۰۶ھ لکھا ہے۔

← ابتدائی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد اٹھارہ سال کی عمر میں امام مسلم نے علم حدیث کی تعلیم شروع کی۔ انتہائی لگن اور محنت سے فن حدیث حاصل کیا۔ نیشاپور کے مشہور اور عظیم محدثین میں انکا شمار ہونے لگا۔

← امام مسلم کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے وجیہ شخصیت کے مالک تھے سر پر عمامہ باندھتے اور شملہ کندھوں کے درمیان لٹکایا کرتے۔
شاہ عبدالعزیز لکھتے ہیں امام مسلم کے عجائبات میں سے یہ ہے کہ انہوں نے عمر بھر نہ کسی کی غیبت کی نہ کسی کو مارا نہ کسی کے ساتھ درشت کلامی کی۔

← آپ کے اساتذہ میں حافظ ابن حجر عسقلانی، یحییٰ بن یحییٰ، احمد بن حنبل، اسماعیل بن ابی اویس، سعید بن منصور اور امام بخاری وغیرہ شامل ہے۔

← آپ کی تصانیف میں الجامع الصحیح، المسند الکبیر، کتاب الاسماء والکنیٰ، کتاب الجامع علی الباب، کتاب الافراد، کتاب طبقات، مسند امام مالک، مسند الصحابہ وغیرہ شامل ہیں۔

← 24 رجب 261ھ اتوار کے دن شام کے وقت کثرت کھجور کھانے کی وجہ سے وصال ہو گیا۔

مقدمہ

Date

سوال:- امام مسلم نے حدیثیں کثیر تعداد میں جمع کیوں نہیں کیں؟

جواب:- امام مسلم فرماتے ہیں بکثرت احادیث کو جمع کرنے سے بہتر ہے کہ کم تعداد میں احادیث جمع کی جائیں کیونکہ عوام کے لیے کم تعداد میں احادیث کا محفوظ کرنا آسان ہوتا ہے خاص طور پر وہ لوگ جو حدیث صحیح اور غیر صحیح کے فرق کو نہیں سمجھتے اس لیے ضعیف روایات کی طومار کرنے سے احادیث صحیحہ پر اختصار کرنا بہتر ہے خواہ وہ تعداد میں کم ہی کیوں نہ ہو۔

سوال:- امام مسلم نے حدیثوں کو راویوں کے کتنے طبقوں میں تقسیم کیا ہے؟

جواب:- جو احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے متصلاً مروی ہیں ان کو ہم راویوں کے تین طبقوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان احادیث کو ہم نے حتی الامکان بلا تکرار ذکر کیا ہے سوائے ان صورتوں کے جہاں تکرار ناگزیر تھا۔

سوال:- حدیث کو تکرار کے ساتھ لانے کی کونسی صورتیں ہیں؟

جواب:- جب ایک حدیث دوسری سند کے ساتھ کسی لفظی زیادتی، کمی یا لفظی تغییر پر مشتمل ہے یا وہی حدیث کسی اور سند کے ساتھ مروی ہے جس سند میں کوئی زائد خوبی ہے۔ جب ایک متن مثلاً دو سندوں کے ساتھ مروی ہو اور دوسری سند کے ساتھ متن حدیث میں کوئی زائد معنی ہو تو یہ حدیث ایک مستقل حدیث کے قائم مقام ہوتی ہے لہذا ہم اس حدیث کو اس کی دوسری سند کے ساتھ دوبارہ ذکر کرنے پر مجبور ہیں۔ ایسی صورت میں ہم بسا اوقات اختصار سے کام لیتے ہیں اور بتلا دیتے ہیں کہ اس سند کے ساتھ اس حدیث میں کمی زیادتی

Scanned with CamScanner

Date

سوال :- امام صاحب نے قسم اول میں کن احادیث کو رکھا ہے ؟
جواب :- قسم اول میں ہم پہلے ان احادیث کو بیان کریں گے جن کی اسانید بہ نسبت دوسری اسانید کے عیوب اور نقائص سے محفوظ ہیں جن کے راوی معتبر، ثقہ اور قوی حافظہ کے مالک ہیں اور ان کی روایات کردہ احادیث میں شدید اختلاف اور کثیر اختلاط نہیں ہوتا اور یہ بات ان کی روایت کردہ احادیث سے پایہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے۔

سوال :- امام صاحب نے قسم ثانی میں کن احادیث کو رکھا ہے ؟
جواب :- اس قسم میں ہم ان روایات کا ذکر کریں گے جن کی سند میں بعض ایسے راوی بھی ہوں گے جو ثقاہت اور قوت حافظہ میں قسم اول کے پایہ کے نہیں ہوں گے اگرچہ تقویٰ اور پرہیزگاری اور صداقت اور امانت میں ان کا مرتبہ کم نہیں ہوگا۔

سوال :- ان میں کون سے راوی شامل ہیں ؟
جواب :- ان میں عطاء بن سائب، یزید بن ابی زیاد، لیث بن ابی اسلم ہیں۔ یہ لوگ اگرچہ علم و فضل اور تقویٰ و پرہیزگاری میں تو اہل علم کے نزدیک معروف و مشہور ہیں لیکن ان کے معاصر دوسرے راوی حافظہ اور ثقاہت میں ان پر فوقیت رکھتے ہیں۔ جب ان مذکورہ حضرات کا مقابلہ منصور بن معتمر، سلیمان اعمش اور اسماعیل بن ابی خالد سے کرو گے تو تم پر صاف ظاہر ہو جائے گا کہ قوت حافظہ اور ثقاہت میں ان کے درمیان نمایاں فرق ہے۔

Scanned with CamScanner

Date

سوال :۔ امام صاحب نے کن راویوں کے بارے میں فرمایا کہ ہم ان کی حدیثیں اپنی کتاب میں جمع نہیں کریں گے؟

جواب :۔ وہ لوگ جو تمام علماء حدیث یا اکثر کے نزدیک مطعون ہیں جیسے عبداللہ بن مسعود، ابو جعفر مدائنی، عمرو بن خالد، عبدالقدوس شامی، محمد بن سعید مصلوب، غیاث بن ابراہیم، سلیمان بن عمرو اور ان جیسے دوسرے لوگ جن پر موضوع یعنی من گھڑت حدیث کی تہمت ہے اور وہ از خود احادیث وضع کرنے اور بنانے میں بدنام ہیں۔ اسی طرح وہ لوگ بھی جن کی

← غالب روایات منکر ہوتی ہیں یا

← جن کی روایات میں بکثرت اغلاط ہو

ایسے تمام لوگوں کی روایات ہم کتاب میں جمع نہیں کریں گے۔

سوال :۔ وہ کون سے راوی ہیں جن کی اکثر حدیثیں منکر ہیں؟

جواب :۔ عبداللہ بن محرر، یحییٰ بن ابی انیسہ، جراح بن منہال ابو العطوف، عباد بن کثیر، حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ، عمر بن صہبان۔

سوال :۔ منکر کسے کہتے ہیں؟

جواب :۔ "محدثین کی اصطلاح میں منکر اس شخص کی حدیث کو کہتے ہیں جو ثقہ اور معتبر راویوں کی حدیث کے مخالف ہو اور ان مختلف حدیثوں میں کسی طرح موافقت اور مطابقت نہ ہو سکے"

پس جس شخص کی اکثر روایات اس قسم کی ہوں تو ان کی روایات کو ترک کر دیا جاتا ہے اور محدثین کے نزدیک وہ قابل قبول اور قابل عمل نہیں ہوتی۔

Scanned with CamScanner

Date

سوال :- احادیث جمع کرنے میں امام صاحب نے کیا مسلک اختیار کیا ہے؟

جواب :- احادیث جمع کرتے میں م نے یہ مسلک اختیار کیا ہے کہ جو راوی اپنی روایت میں متفرد ہو اس کے بارے میں علماء حدیث کا موقف یہ ہے کہ اس شخص کی بعض احادیث کو دوسرے ثقہ اور حفاظ راویوں نے بھی روایت کیا ہو انہوں نے کسی حدیث میں اس کی موافقت کی ہو۔ اس شرط کے پائے جانے کے بعد اگر وہ متفرد راوی اپنی حدیث میں بعض الفاظ کو زیادہ روایت کرتا ہے جن کو اس کے دوسرے معاصرین روایت نہیں کرتے تو اس کی اس زیادتی کو قبول کیا جائے گا۔

سوال :- اس کی مثال کیا ہے ؟

جواب مثلاً امام زہری سے روایت کرنے والے کثیر التعداد حفاظ ہیں اسی طرح ہشام بن عروہ سے روایت کرنے والے بھی بہت کثیر ہیں۔ ان دونوں اماموں کی احادیث بہت مشہور ہیں اور ان کے شاگردوں نے ان کی اکثر روایات کو بالاتفاق روایت کیا ہے اب اگر کوئی شخص ابن شہاب زہری اور ہشام بن عروہ سے کوئی ایسی حدیث روایت کرتے ہیں جس کو ان کے شاگردوں میں سے کسی نے اور شخص بیان نہیں کرتا اور یہ شخص ان راویوں میں سے بھی نہیں ہے جو صحیح روایات میں ان کے شاگردوں کا شریک رہا ہو تو ایسی صورت میں اس شخص کی راویت کو قبول نہیں کیے نا جائز ہے۔

Date

سوال :۔ امام صاحب کو حدیث صحیحہ جمع کرنے کا خیال کیسے آیا؟

جواب :۔ جب امام نے دیکھا کہ بعض محدثین احادیث منکرہ کو ضعیف اور مجہول سندوں کے ساتھ ذکر کر دیتے ہیں اور عام لوگوں میں یہ اہلیت نہیں ہے کہ وہ صحیح اور ضعیف احادیث کو الگ کر کے چھانٹ سکیں لہذا امام نے سوچا کہ تمہاری فرمائش پوری کر کے احادیث صحیحہ کا مجموعہ پیش کر دیں۔

یاد رکھو جو محدث احادیث صحیحہ اور غیر صحیحہ کا امتیاز کر سکتا ہو اور ثقہ اور غیر ثقہ راویوں کی پہچان رکھتا ہو اس کو صرف ایسی احادیث ذکر کرنی چاہئیں جو اسناد صحیحہ سے مروی ہوں

سوال :۔ فاسق کی حدیث کا کیا حکم ہے؟

جواب :۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے : "ان لوگوں کو گواہ بناؤ جو تم میں زیادہ متقی پرہیزگار ہوں"

یہ قرآن کریم کی آیت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ فاسق شخص کی خبر غیر مقبول ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث مشہور ہے کہ "جس شخص نے علم کے باوجود جھوٹی حدیث کو میری طرف منسوب کیا وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے"۔

اس حدیث سے فاسق کی خبر کا غیر معتبر ہونا ثابت ہے۔

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی دو سندوں سے ساتھ حضرت مغیرہ شعبہ سے روایت کیا ہے۔

طالبہ :۔ الریبہ محمد ارشد

جامعہ :۔ فیضان شمس الدین سماہ رد

Scanned with CamScanner